فتاویٰ امن پوری (قسط ۴۰)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: غلط قرآن پڑھنے والے کو امام بنانا کیسا ہے؟

جواب: نہیں بنانا چاہیے۔

سوال: متعہ کو جائز کہنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: متعہ باتفاق اہل علم حرام ہے، اسے حلال کہنے والے کی امامت جائز نہیں۔

سوال: ناظرہ خواں نماز پڑھا رہا ہے، بعد میں عالم نماز میں شریک ہوا، نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: عالم کا ناظرہ خواں کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے۔

سوال: گورنمنٹ کی پنشن لینے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: ریٹائرمنٹ کے بعد جو گورنمنٹ کی طرف سے پنشن ملتی ہے، وہ لینا جائز اور صحیح ہے، ایسے شخص کی امامت درست ہے۔

سوال: امام کا ثناء چھوڑنا کیسا ہے؟

جواب: خلاف سنت ہے، البتہ نماز ہو جائے گی۔

سوال: ایک شخص کی بیوی حافظہ ہے، کیا وہ تراویح اپنی بیوی کی اقتدا میں ادا کر سکتا ہے؟

جواب: عورت مردوں کی امام نہیں بن سکتی، نہ فرض میں، نہ نفل میں۔ اس پر اہل علم کا اجماع ہے۔

سوال: عنین کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: عنین (نامرد) کی امامت جائز ہے۔

(سوال): گالی بکنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): گالی دینا اعلانیہ کبیرہ گناہ ہے، ایسا شخص توبہ کر لے،تو درست، ورنہ اسے امامت سے برخاست کر دیا جائے۔

(سوال): جو شخص سجدہ پر قدرت نہ رکھتا ہو،اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): جائیداد سے عاق کرنے والے کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائیداد سے عاق کرنا جائز نہیں، یہ وارث کی حق تلفی ہے، جو کبیرہ گناہ ہے۔ ایسے شخص کو سمجھایا جائے گا، مان جائے،تو درست، ورنہ امامت سے روک دینا چاہیے۔

(سوال): اپنی بیوی کو بدچلن ہونے کی وجہ سے قتل کرنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اسے قتل کرنا سنگین گناہ ہے،ایسا شخص جب تک وارثوں کو دیت ادا نہیں کرتا یا اسے معاف نہیں کر دیا جاتا،امامت کے لائق نہیں۔

(سوال): دوکاندار جو مردوں اور خواتین سے لین دین کرتا ہے،اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اس کی امامت جائز ہے۔

(سوال): موچی اور غسال کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): موچی اور غسال (جو میت کو غسل دیتا ہو) کی امامت جائز ہے۔

(سوال): علماء کے اجماعی فیصلے کو رد کرنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ایک وقت کے علما کا اجماع حجت ہے، اسے نہ ماننا کبیرہ گناہ ہے، ایسے شخص کو امام نہیں بنانا چاہیے۔

(سوال): ختنہ کرنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): انگریز کی مخالفت کو گناہ سمجھنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر اس مخالفت کی بنیاد دین پر ہے، تو ایسا شخص لائق امامت نہیں۔

(سوال): جو شخص شرابی کے مکان پر رہتا ہے، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جب تک اس کے عمل میں شریک نہ ہو، اس کی امامت جائز ہے۔

(سوال): شرک و بدعت کے حامی کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اسے امام بنانا جائز نہیں۔

(سوال): جس کا ایک بازو کٹا ہوا ہو، اسے امام بنانا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): جو شخص دو نمازیں ایک مسجد میں اور تین نمازیں دوسری مسجد میں پڑھائے، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): ننگے سر امامت کرانا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے، نماز میں سر ڈھانپنا واجبات یا مستحبات میں سے نہیں۔

(سوال): جو شخص بیوی کو چھوڑ دے، نہ طلاق دے اور نہ اس کی خبر گیری کرے، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): بیوی کو معلق رکھنا ناجائز ہے اور کبیرہ گناہ ہے، ایسا شخص توبہ نہ کرے، تو اسے امامت سے فارغ کر دیا جائے۔

(سوال): کم تولنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): کم تولنا حرام خوری ہے، ایسے شخص کی امامت جائز نہیں۔

(سوال): ہیجڑے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ہیجڑا اگر مردوں کے مشابہ ہے اور اس میں امامت کی شرائط پوری ہیں، تو اسے امام بنایا جا سکتا ہے۔

(سوال): منکرین حدیث کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ہرگز ہرگز جائز نہیں۔

(سوال): جو شخص بعد از وفات اولیاء کی حیات دنیوی کا قائل ہو اور ان سے مدد مانگنا جائز سمجھتا ہو، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اولیاء کو وفات کے بعد زندہ ماننا اور ان سے مدد طلب کرنا شرک ہے، ایسے شخص کی امامت جائز نہیں۔

❀ علامہ صنع اللہ حنفی رحمہ اللہ (۱۱۲۰ھ) لکھتے ہیں:

''جو یہ عقیدہ رکھے کہ اللہ کے علاوہ نبی، ولی، روح یا کسی اور ہستی کو مصیبت دور کرنے اور حاجت پوری کرنے کا اختیار ہے، تو وہ جہالت کی خطرناک وادی میں واقع ہو گیا ہے اور وہ جہنم کے دھانے پر کھڑا ہے۔

بعض لوگ دلیل دیتے ہیں کہ اولیائے کرام (حاجب روائی) اپنی کرامات کے ذریعہ کرتے ہیں۔ اللہ کی پناہ اس بات سے کہ اللہ کے ولیوں کو ایسے مقام پر سمجھا جائے اور ان سے یہ گمان رکھا جائے کہ وہ کرامت کے ذریعے لوگوں کی تکلیفیں دور کرتے اور ان کو فائدہ پہنچاتے ہیں، یہ تو بتوں کے پجاریوں کا عقیدہ ہوا کرتا تھا، جیسا کہ اللہ کریم ان کا یہ جملہ نقل فرماتے ہیں:

﴿هٰؤُلَاءِ شُفَعَاءُ نَا عِنْدَ اللّٰهِ﴾ ''یہ اللہ کے یہاں ہمارے سفارشی ہیں۔''
اسی طرح ان کا ایک اور جملہ یوں نقل کیا: ﴿مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى﴾ ''ہم ان کی عبادت محض اس لئے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے قریب کردیں۔''

(سيف الله على من كذب على أولياء الله، ص 48)

❀ نیز فرماتے ہیں:

''جو اہل ایمان ہیں، ان سے مصیبت کو اللہ کے سوا کوئی دور کرنے والا نہیں، اسی سے منفعت حاصل ہوتی ہے، کیونکہ جس کی حیثیت نفع پہنچانے اور تکلیف دور کرنے والے کی نہیں، اس سے مدد طلب کرنے کے لئے اس کا ذکر کرنا اللہ کے ساتھ شرک بن جاتا ہے۔ چاہے وہ نبی ہو، فرشتہ ہو یا ولی ہو یا کوئی دوسرا ہو، کیونکہ اللہ کے سوا تکلیف دور کرنے پر اور نفع دینے پر کوئی قادر نہیں ہے۔''

(سيف الله على من كذب على أولياء الله، ص 48)

سوال: جھوٹ بولنے والے گھڑی ساز کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس کی امامت جائز نہیں۔

سوال: قادیانی سے تعلق رکھنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسے شخص کو تنبیہ کی جائے، مان لے، تو درست، ورنہ امامت سے برطرف کردیا جائے۔

سوال: بہرہ کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: بہرے کی امامت درست ہے۔

(سوال): جس کی وجہ سے جماعت میں گروہ بندی پیدا ہو، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اسے امامت سے فارغ کر دینا چاہیے۔

(سوال): جسے پیشاب کا شبہ ہو، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): شبہ اور وہم سے کچھ بھی حرج واقع نہیں ہوتا۔

(سوال): قرآن کو مخلوق کہنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، اس پر قرآن، احادیث، فہم سلف اور اجماع امت دلالت کناں ہیں، اس اجماعی و اتفاقی مسئلہ کے مخالف رائے رکھنے والا کو امامت کا حق حاصل نہیں، اس کے پیچھے نماز جائز نہیں۔

(سوال): جو کہے کہ بوقت معراج نبی کریم ﷺ کا جسم اللہ تعالیٰ سے متصل ہو گیا تھا، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ایسا شخص گمراہ محض ہے، اس کی امامت جائز نہیں۔

(سوال): تصویر و پتلہ بنانے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): تصویر اور پتلہ بنانا کبیرہ گناہ ہے، ایسے شخص کی امامت جائز نہیں۔

(سوال): نماز میں اونگھنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اونگھنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی، ایسے شخص کی امامت جائز ہے۔

(سوال): غیر اللہ کے لیے سجدہ کے قائل کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): غیر اللہ کے لیے سجدہ تعظیم کا قائل ہو، تو یہ سنگین کبیرہ گناہ ہے، اس کی امامت جائز نہیں اور اگر سجدہ تعبدی کا غیر اللہ کے لیے جواز مانتا ہو، تو وہ کافر ہے۔

(سوال): جس نے بچپن میں طوائف کے یہاں پرورش پائی ہو، اس کی امامت کا کیا

حکم ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): تکبیرات انتقال میں سے کچھ تکبیرات پر جہر نہیں کیا، نماز کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر سہو کی وجہ سے ایسا ہوا، تو کوئی حرج نہیں، نماز ہو جائے گی، اس پر سجدہ سہو ہے۔

(سوال): مسجد کی بے ادبی کرنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): مساجد شعائر اللہ ہیں، ان کی تعظیم واجب ہے، جو ان کی بے ادبی کرتا ہے، اس کی امامت جائز نہیں۔

(سوال): علمائے حق کے خلاف بدزبانی کرنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): علمائے حق کے خلاف بدزبانی کرنا کبیرہ گناہ ہے، ایسے شخص کی امامت جائز نہیں، یہ کبھی بھی دین کا خیر خواہ نہیں ہو سکتا۔

(سوال): اگر کوئی زانی زنا سے تائب ہو جائے، تو اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر مقتدی راضی ہیں، تو جائز ہے۔

(سوال): سن رسیدہ کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): چغل خور کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): چغل خوری کبیرہ گناہ ہے، ایسے شخص کو توبہ کرنی چاہیے، ورنہ اسے امامت سے برخاست کر دینا چاہیے۔

(سوال): جو شخص کسی بے گناہ کو مارنے کی دھمکی دے، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ایسے شخص کو امام نہیں بنانا چاہیے۔

(سوال): انگلی کٹے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): بلا کراہت جائز ہے۔

(سوال): ظالم کے لیے دعائے خیر کرنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر ظالم کے ظلم کو بڑھاوا دینے کے لیے ایسا کرتا ہے، تو ایسے شخص کی امامت جائز نہیں، یہ ظلم پر تعاون ہے اور ظلم پر تعاون کبیرہ گناہ ہے۔

(سوال): جو میت کو جلانا جائز سمجھے، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ایسے شخص کی امامت جائز نہیں۔ میت کو جلانا اسلامی طریقہ نہیں۔ یہ مردوں کی بے ادبی اور توہین ہے، جو کہ کبیرہ گناہ ہے۔

(سوال): جو شخص اپنی داڑھی کے سفید بال اکھڑوادے، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ایسا کرنا درست نہیں، البتہ اس کی امامت درست ہے، اسے چاہیے کہ سفید بال اکھڑوانے کے بجائے بالوں کی سفیدی کو چھپانے کے لیے خضاب استعمال کرے۔

(سوال): جس کے زخم سے پیپ آتی ہو، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اس کی امامت جائز ہے، پیپ آنے سے وضو یا نماز پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

(سوال): مصنوعی دانت لگوانے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): بلا کراہت جائز ہے۔

(سوال): ظلم سے بچنے کے لیے جو جھوٹ بولے، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): بعض صورتوں میں ظلم سے بچنے کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے، لہٰذا اس کی وجہ سے امامت پر حرج واقع نہیں ہوتا۔

(سوال): جس کی ٹانگیں کٹی ہوئی ہوں، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): مصنوعی ٹانگوں والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): جلق (مشت زنی) والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جلق کبیرہ گناہ ہے، اس کی امامت جائز نہیں، تاوقتیکہ کہ توبہ صادقہ کرلے۔

(سوال): قادیانی کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): قادیانی مرتد کافر ہیں، ان کی امامت تو کجا، کوئی عمل معتبر نہیں، ان کے پیچھے پڑھی گئی نماز کا اعادہ ضروری ہے۔

(سوال): قوالی کرنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): قوالی اعلانیہ کبیرہ گناہ ہے، قوال کی امامت جائز نہیں۔

(سوال): کرتب کرنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ایسے شخص کو امام نہیں بنانا چاہیے۔ امامت خیار لوگوں کو سونپنی چاہیے۔

(سوال): تعزیہ پرست کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ایسے بدعتی کی امامت جائز نہیں۔

(سوال): سید کی موجودگی میں کسی اور کو امام بنایا جاسکتا ہے؟

(جواب): جی ہاں، بنایا جاسکتا ہے۔

(سوال): جو چڑھاوے کی چیز استعمال کرتا ہو، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): غیر اللہ کے نام پر چڑھاوا یا نیاز شرک ہے، اس چڑھاوے والی چیز کو استعمال کرنا جائز نہیں، لہٰذا ایسا شخص لائق امامت نہیں۔

(سوال): افیون اور افیم فروش کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): افیون اور افیم حرام ہیں اور حرام کی خرید وفروخت بھی حرام ہے، ایسے شخص کی امامت درست نہیں، تا آنکہ وہ توبہ کر لے۔

(سوال): قمار باز کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): قمار یعنی جوا کھیلنا حرام ہے، قمار باز (جواری) کی امامت درست نہیں، تاوقتیکہ توبہ کر لے۔

(سوال): لوطی کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): لواطت سنگین جرم اور زنا ہے، اس کی سزا قتل ہے۔ ایسے شخص کی امامت جائز نہیں۔

(سوال): جو عورتوں کو بے حیائی کی تلقین کرے، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ایسے بے حیا کی امامت جائز نہیں۔

(سوال): سیونگ اکاؤنٹ میں رقم رکھنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر سود خور ہے، تو اس کی امامت ناجائز ہے۔

(سوال): بغیر عمامہ امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): جو شخص خلفائے ثلاثہ کو جاہل کہے، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): امامت تو کجا، اس کے ایمان کا یقین نہیں کیا جا سکتا۔ ایسے جاہل کو فی الفور امامت سے برطرف کر دینا چاہیے۔

(سوال): میلوں میں شریک ہونے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر میلوں میں حرام اُمور کا ارتکاب کیا جاتا ہو، تو ان میلوں میں شرکت کرنے والے کو امام نہیں بنانا چاہیے، تا آنکہ تائب ہو جائے۔

(سوال): کرسمس ڈے کی مبارکباد دینے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): کرسمس ڈے کی مبارکباد دینا حرام اور کبیرہ گناہ ہے، ایسا شخص امامت کا اہل نہیں، اس کے دل میں اسلام کی حمیت اور غیرت نہیں۔

❁ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (۷۲۸ھ) فرماتے ہیں:

''کفار کی عیدوں میں ان کی ریس کرنا جائز نہیں، لہٰذا کسی مسلمان کا بھی ان (رسومات) میں تعاون نہیں کرنا چاہیے، بلکہ اسے منع کیا جائے۔ جس نے کفار کی عیدوں میں کسی خلافِ معمول دعوت کا اہتمام کیا، اس کی دعوت قبول نہیں کی جائے گی۔ جس مسلمان نے ان عیدوں میں کسی کو خلافِ معمول تحفہ دیا، وہ تحفہ بھی قبول نہیں کیا جائے گا۔ خصوصاً جب وہ تحفہ ان کے ساتھ مشابہت کا عکاس ہو۔ نہ ہی کسی ایسے کھانے یا لباس وغیرہ کی خرید وفروخت جائز ہے، جو اس عید میں ان کی مشابہت کے لیے معاون ثابت ہو، کیوں کہ یہ گناہ میں تعاون ہے۔''

(اقتضاء الصّراط المستقيم : 519/2)

❁ علامہ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ (۱۴۲۱ھ) سے پوچھا گیا:

''کیا کفار کو کرسمس ڈے کی ''مبارک باد'' دی جاسکتی ہے؟ اگر وہ ہمیں مبارک باد دیں، تو ہم جواباً انہیں کیا کہیں؟ کیا ان کی مجالسِ میلاد میں شرکت کی جاسکتی ہے؟ کیا غیر ارادی طور پر مذکورہ امور میں کوئی کام کرنا جائز ہے؟ معاملہ شناسی،

ظاہری وضع داری، حرج دور کرنے یا کسی اور مصلحت کے پیشِ نظر ایسا کرنا کیسا ہے؟ آیا اس مسئلہ میں ان کی مشابہت جائز ہے؟

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ نے جواب دیا:

کفار کو کرسمس یا کسی اور عید کی ''مبارک باد'' دینا بالاتفاق حرام ہے۔ جیسا کہ شیخ الاسلام علامہ ابن قیم جوزیہ رحمہ اللہ (احکام اہل الذمۃ :۱/۴۴۱) فرماتے ہیں:

''کفار کو ان کے مخصوص شعار پر ''مبارک باد'' دینا بالاتفاق حرام ہے۔ مثلاً انہیں عید اور روزوں کے موقع پر ''عید مبارک'' یا ''یہ عید مبارک ہو'' کہنا۔ اس جیسے الفاظ کہنے والے کافر نہیں تو حرام کا مرتکب ہے۔ یہ تو ایسے ہی ہے، جیسے اسے صلیب پر سجدہ کرنے پر ''مبارک باد'' دے رہا ہے۔ بلکہ اللہ کے ہاں یہ تو شراب نوشی، قتل اور زنا جیسے جرائم پر مبارک باد دینے سے بھی بڑا جرم اور گناہ ہے۔ کئی دین کے بے قدرے اس جرم کا شکار ہو گئے ہیں، وہ نہیں جانتے کہ یہ کس قدر قبیح حرکت ہے۔ یاد رہے کہ کفر، بدعت یا کسی اور گناہ پر ''مبارک باد'' دینے والا اللہ کے غضب اور ناراضی کا قصد کر رہا ہے۔'' علامہ ابن قیم رحمہ اللہ کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ کفار کو ان کی مذہبی عیدوں کی 'مبارک باد' دینا حرام ہے، کیوں کہ اگرچہ وہ اس عید پر دل سے راضی نہیں ہے، لیکن 'مبارک باد' دینے سے بالواسطہ راضی ہونا اور اقرار کرنا لازم آتا ہے۔ مسلمان کے لیے کفار کے شعار پر خوش ہونا یا دوسروں کو 'مبارک باد' دینا حرام ہے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ اسے پسند نہیں کرتا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ﴾

''اگر تم بھی کفر پر اتر آؤ، اللہ کو پھر بھی کسی کی پرواہ نہیں، پر اللہ اپنے بندوں کے لیے کفر پسند نہیں کرتا۔ شکر گزاری تمہارے لیے پسند کرتا ہے۔'' نیز فرمانِ الٰہی ہے: ﴿اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾ ''آج میں نے تمہارے دین کو پایۂ تکمیل کو پہنچا دیا ہے اور اسلام کو تمہارے لیے بطور دین پسند کر لیا ہے۔'' کافر مسلمان کا شراکت دار ہو یا نہ ہو، ہر دو صورت انہیں ''مبارک باد'' دینا حرام ہے۔

کفار اپنی عید پر ہمیں ''مبارک باد'' دیں، تو ہم جواباً کچھ نہیں کہیں گے، کیوں کہ ایک تو یہ ہماری عید نہیں ہے دوسرے یہ کہ یہ عید، اللہ کو پسند نہیں ہے۔ تیسرے یہ کہ یا تو یہ عید ان کی بدعی عید ہوگی یا مذہبی، جسے دین اسلام نے منسوخ کر دیا۔ جس کی بابت ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ ''جو اسلام کے علاوہ کسی اور کو دین بنائے گا، اس کا کوئی عمل قبول نہ ہوگا اور آخرت میں خائب و خاسر ہوگا۔'' مسلمان کے لیے کفار کی عید کے موقع پر دعوت قبول کرنا حرام ہے۔ یہ تو انہیں ''مبارک باد'' دینے سے بڑا گناہ ہے، کیوں اس سے ان کی بدعت میں شراکت لازم آتی ہے۔ اسی طرح مسلمانوں کے لیے کفار کی مشابہت میں اس موقع پر محفل میلاد کا انعقاد، تحائف کا تبادلہ، شیرینی تقسیم کرنا، رنگ برنگے کھانے بنانا، کاروبار بند کر دینا یا کوئی اور معمول سے ہٹ کر حرکت کرنا بھی حرام ہے۔ کیوں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو جس قوم کی مشابہت اختیار کرے گا، وہ اسی میں سے ہوگا۔'' شیخ الاسلام، علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ اپنی

کتاب(اقتضاء الصّراط المستقیم : ١/٥٤٦) میں فرماتے ہیں: ''کفار کی کسی بھی عید میں ان کی مشابہت انہیں دلی خوشی فراہم کرتی ہے۔ جب کہ وہ باطل پرست ہیں۔ بسا اوقات تو انہیں اس سے موقع پرستی اور کمزوروں کو اپنی چنگل میں لے لینے کی امیدیں لگ جاتی ہیں۔'' مذکورہ کاموں میں کوئی بھی کام کرنے والا گناہ گار ہے، چاہے ایسا وہ چاہتے ہوئے کرے یا نا چاہتے ہوئے، وضع داری اور لحاظ کرتے ہوئے کرے یا کسی اور وجہ سے۔ کیوں کہ یہ واضح طور پر دین کو کمزور کرنے، کفار کی قوتِ قلبی اور انہیں اپنے دین پر فخر کرنے کا موقع دینے کی سازش ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مسلمانوں کو غلبۂ اسلام عطا فرمائے، اسی پر کاربند رکھے اور کافروں کے مقابلے میں مدد فرمائے۔ بلاشبہ وہ قوی اور غالب ہے۔''

(فتاویٰ العقیدة، ص 246-248، مجموع فتاویٰ ورسائل العثیمین : 3/44-46)

سوال: استاذ کی موجودگی میں شاگرد کا امامت کرانا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: فقیر کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: جس کی بیوی شیعہ ہو، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر وہ اپنی بیوی کو دعوت دیتا ہے اور اس کی گمراہی میں شریک نہیں ہوتا، تو اس کی امامت جائز ہے۔

سوال: سودی قرض لینے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: سودی لین دین کرنے والے کو امام نہیں بنانا چاہیے۔

سوال: فحش گو کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسے شخص کو امامت جیسے منصب پر فائز نہیں کرنا چاہیے۔

سوال: ہندووانہ تہذیب اختیار کرنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: شریعت سے متصادم ہو، تو امامت جائز نہیں۔

سوال: والد کے قرض پر مجبوراً سود ادا کرنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ شخص مجبور ہے، اس کی امامت جائز ہے۔

سوال: جھوٹ سے توبہ کرنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔ توبہ گناہوں کا کفارہ ہے۔

سوال: انگریز کے ملازم کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر غیر شرعی اُمور میں ملازمت نہ ہو، تو اس کی امامت جائز ہے۔

سوال: اولیاء اللہ کو کافر کہنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: حقیقی صحیح العقیدہ اولیاء سے دشمنی رکھنے والا اللہ کا دشمن ہے، ایسے شخص کی امامت جائز نہیں۔

سوال: سگریٹ نوشی کرنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: سگریٹ نوشی جائز نہیں، ایسے شخص کو امام مقرر نہیں کرنا چاہیے، امامت خیار لوگوں کو سونپنی چاہیے۔

سوال: جو اللہ تعالیٰ کو عرش پر مستوی نہ مانے، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: اللہ کا عرش پر مستوی ہونا قرآن، احادیث متواترہ، آثار صحابہ، اجماع

امت اور فطرت کے دلائل سے ثابت ہے۔ اس کا منکر امامت کے لائق نہیں، اس کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

❁ علامہ ابن قدامہ رحمہ اللہ (۶۲۰ ھ) لکھتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ نے اپنے بارے میں خبر دی ہے کہ وہ آسمانوں پر بلند ہے۔ اسی طرح خاتم الانبیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہی بتایا ہے۔ اس پر اہل علم صحابہ کرام اور فقہا کا اجماع ہے۔ اس بابت اتنی احادیث بیان ہوئی ہیں کہ ان سے علم یقینی حاصل ہو جاتا ہے، اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے دلوں کو جمع کر دیا ہے۔ اسے تمام مخلوقات کی فطرت کا حصہ بنا دیا ہے۔ دیکھئے! سب مصیبت کے وقت نظریں آسمان کی جانب جماتے ہیں اور دعا کے وقت اسی سمت ہاتھ بلند کرتے ہیں، اپنے رب کی طرف سے خوش حالی کا انتظار کرتے ہیں اور زبانوں سے یہی پکارتے ہیں۔ اس کا انکار وہی کرسکتا ہے، جو غالی بدعتی ہو یا ایسے شخص کی تقلید اور ضلالت پر پیروی کے فتنے کا شکار ہو چکا ہو۔''

(إثبات صفة العُلُوِّ، ص 63)

سوال: عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کو ''غوث'' سمجھنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: بدعتی کی امامت جائز نہیں۔

❁ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ (۷۵۱ ھ) فرماتے ہیں:

''شرک کی قسموں میں سے ایک تو مردوں سے حاجات طلب کرنا ہے، ان سے استغاثہ کرنا اور ان کی طرف توجہ کرنا ہے۔ دنیا میں شرک کی اصل یہی ہے۔ کیونکہ میت کا عمل منقطع ہو چکا ہے، تو وہ اپنے نفس کے لئے نفع ونقصان کی مالک نہیں ہوتی، کجا وہ اس کو نفع ونقصان دے، جو اس سے مانگ رہا ہے یا اس

سے سوال کر رہا ہے کہ وہ اللہ سے اس کے لئے شفاعت طلب کرے، تو یہ کام وہ جہالت کی وجہ سے کرتا ہے، اسے نہیں معلوم کہ شفاعت کون کرتا ہے اور کس سے کی جاتی ہے۔''

(مَدارج السّالکین :346/1)

سوال: جھینگا کھانے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: جھینگا حلال ہے۔ جھینگا کھانے والے کی امامت جائز ہے۔

سوال: جس کا ختنہ نہ ہوا ہو، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: محرم میں سوگ منانے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسے بدعتی کی امامت درست نہیں۔

سوال: جو حق کی تبلیغ سے روکے، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز نہیں۔

سوال: مستور الحال کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: ظاہر کے لحاظ سے فیصلہ کریں گے، ظاہری طور پر پارسا ہے، تو امامت جائز ہے، تا آنکہ اس میں کوئی قباحت ظاہر ہو جائے۔

سوال: زکوٰۃ لینے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر وہ زکوٰۃ کا مستحق ہے، تو اس کی امامت جائز ہے اور اگر زکوٰۃ کا مستحق نہیں، مگر پھر بھی کھاتا ہے، تو وہ کبیرہ گناہ کا مرتکب ہے، اس کی امامت جائز نہیں، یہاں تک کہ توبہ کر لے۔

سوال: قیدی کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: جو کہے کہ نبی کریم ﷺ کی روح دنیا میں گھومتی پھرتی ہے، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسا شخص گمراہ ہے، اس کی امامت جائز نہیں۔

سوال: غیر محرم عورتوں سے میل جول رکھنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: امامت خیار لوگوں کے سپرد کرنی چاہیے۔

سوال: وکیل جو جھوٹے مقدمات لڑتا ہے، کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: جھوٹے اور ظلم پر تعاون کرنے والے کو امام بنانا جائز نہیں۔

سوال: جو مسائل نماز سے واقف نہ ہو، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: جو نماز کے بنیادی مسائل سے واقف نہ ہو، اسے امام نہیں بنانا چاہیے۔

سوال: تکفیری کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: ہرگز جائز نہیں۔

سوال: خارجی کو امام بنانا کیسا ہے؟

جواب: جائز نہیں۔

سوال: چوری کے جانور ذبح کرنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز نہیں۔

سوال: فیشن ایبل شخص کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر فیشن غیر شرعی نہ ہو، تو امامت جائز ہے۔

(سوال): قدرتی طور پر گنجے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): جو مرثیہ پڑھتا ہو، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز نہیں۔

(سوال): تارک جماعت کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جماعت ترک کرنا کبیرہ گناہ ہے، اس پر استمرار کرنے والے کی امامت جائز نہیں۔

(سوال): جس کے پاؤں میں کجی ہو، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): سودی کاغذات اجرت پر لکھنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): سود لینے، دینے والا، سود کی لکھت پڑھت کرنے والا اور اس پر گواہ بننے والا ملعون ہے۔

❀ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے، دینے والے، لکھنے والے اور اس پر گواہ بننے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔ اور فرمایا: یہ سب (گناہ میں) برابر ہیں۔''

(صحیح مسلم: 1598)

ایسے شخص کی امامت جائز نہیں۔

(سوال): امام اگر کسی کی اقتدا کی نیت نہ بھی کرے، تو کیا مقتدی کی نماز ہو جاتی ہے؟

(جواب): ہو جاتی ہے۔ (بخاری: ۱۳۸، مسلم: ۷۶۳)

(سوال): جو عیدین میں باجے گانے کے ساتھ جاتا ہے، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز نہیں۔

(سوال): اگر امام قربانی کی قیمت کے لالچ میں قصداً غلط مسئلہ بتائے، تو اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اس کی امامت جائز نہیں، تا آنکہ تائب ہو جائے۔

(سوال): دیوث کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): دیوث امامت کے لائق نہیں۔

(سوال): نماز میں ہلنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): نماز ہو جائے گی، البتہ امام کو ہلنے والی عادت ترک کرنی چاہیے۔

(سوال): جسے ہوا خارج ہونے کا مرض ہو، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ایسا شخص امامت کرا سکتا ہے۔ اسے چاہیے کہ ہر نماز کے لیے الگ وضو کرے اور اگر دوران وضو یا جماعت ہوا خارج ہو جائے، تو اس کی پرواہ نہ کرے، بلکہ نماز جاری رکھے۔ یہ استحاضہ والی عورت کے حکم میں ہوگا۔

(سوال): امام نے بے وضو نماز پڑھا دی، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): امام پر نماز کا اعادہ ضروری ہے، مقتدیوں پر اعادہ نہیں، ان کی نماز درست ہے۔ اس پر اجماع ہے۔

(سوال): مقلد کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): مقلد کی اقتدا میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔